عزمِ نو

قاسم علی رضاؔ

قوموں کی تاریخوں میں
ادوار کڑے جب آتے ہیں
پھر سر کے بجائے غیرت مند
دستاریں اپنی بچاتے ہیں

موت تو آنی ہے اک دن
آجائے گی ٹھوکر لگنے سے
کب حق ہے ان کو جینے کا
موت سے جو گھبراتے ہیں

ہم اپنے حق کے طالب ہیں
خیرات نہیں درکار ہمیں
جو ظرف کا سودا کرتے ہوں
بس دامن وہ پھیلاتے ہیں

اے دشمنِ حق تو بھی سن لے !
جو خلقِ خدا پھر کہتی ہے
تم اپنی طاقت دکھلاؤ
ہم اپنے سینے لاتے ہیں

☆☆☆☆☆